

## بسم الله الرحمن الرحيم

## مكتوب اردن

من أبي عبد الله خالد بن أحمد العلامة إلى أخيه الدكتور / حافظ عبد الرحمن مدني حفظه الله ورعاه

**السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ، أليlude:**

فإنما أَمْرُ اللهِ إِلَيْكُمْ وَأَصْلِيْكُمْ وَأَسْلَمْكُمْ وَأَبْارَكْتُمْ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدَ وَعَلَى آلهِ وَصَاحِبِيهِ أَجْمَعِينَ وَعَلَى مَنْ تَبَعَّهُمْ  
بِإِحْسَانٍ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الدِّينِ .

الأخ الحبيب والأستاذ الفاضل ..... لقد كانت الشمس غيبة في كل يوم وكان غيابها بالنسبة لنا أمر طبيعي ولكنها في يومنا هذا الثاني والعشرين من جمادي الآخرة من عام ألف وأربع مائة وعشرين لجرة المصطفى عليه السلام وقبل غيابها بقليل غاب نجم أنوار الدنيا عليه وأنوار القلوب فيه وأضلاه الدنيا بأسرها بصحيح سنة المصطفى عليه السلام .  
لقد غاب النجم الأكبر ولكنه خلف من بعده أقماراً كثيرة من أمثالكم أستاننا الفاضل، لقد غاب عن الدنيا أستانها الفاضل وعلمه الهمام وقمرها النور، لقد غاب ناصر السنة وقامع البدعة ومحي الأثر شيخنا وحبيتنا أستاننا الإمام الحجة الثابت القدوة عالم الأرض في زمانه وزينة أهل السنة والأثر .

لقد غاب محمد ناصر الدين الألباني ليلتقي ربـه بعد أن قضى نحبـه وبعد أن كان في حياته وطيلتها لا ينادر قله يده ذاتـا عن ستـة حبـيبـه المصطفـي عليه السلام حتى ورثـه بكل معنى الإخلاص والجد والجهـد والعمل . فإنـا للـه وإنـا إلـيـه راجـعون، وعزـاؤـنا أـنـه مـات قبلـه سـيدـ الأنـبيـاءـ والـمـرـسـلـيـنـ فـلـهـ ماـ أـخـذـ وـلـهـ مـاـ أـمـطـىـ وكلـ شـيـئـ عنـهـ بـأـجـلـ وإنـ العـيـنـ

لتـدـمعـ وإنـ القـلـبـ ليـحـزـنـ وـلـاـ نـقـولـ إـلـاـ مـاـ يـرـضـيـ رـبـنـاـ تـعـالـىـ .

أـخـيـ الحـبـيبـ الأـسـتـاذـ الـدـكـتـورـ حـافـظـ عـبـدـ الرـحـمـنـ مـدـنـيـ حـفـظـهـ اللـهـ،ـ فـيـ هـذـهـ المـنـاسـبـةـ لـاـ بـذـلـىـ أـنـ أـبـشـرـ بـأـنـ  
شـيـخـنـاـ قـدـ مـاتـ وـهـوـ رـاضـ عـنـكـ وـلـكـ فـقـلـ شـهـورـ قـلـيلـ وـعـنـدـ ماـ كـانـ شـيـخـنـاـ يـجـلسـ مـعـيـ فـيـ  
سيـارـتـيـ تـذـاكـرـتـ مـعـهـ رـحـلـتـ إـلـىـ بـلـكـسـتـانـ فـسـأـلـتـ عـنـهـ وـعـنـ أـحـوـلـهـ وـعـنـ مـاـ ذـكـرـتـ لـهـ قـالـ لـيـ :

**إـنـ طـلـابـ الـعـلـمـ فـيـ الـقـارـةـ الـهـنـدـيـةـ مـنـ أـحـسـنـ وـأـبـوـ طـلـابـ الـعـلـمـ فـيـ الـعـالـمـ الـإـسـلـامـيـ وـلـاـ الـدـكـتـورـ**

حافظ عبد الرحمن مدني من أحسنهم أخلاقاً وأديبـهـ .

وـيـوـمـهاـ سـأـلـتـهـ سـؤـالـ وـقـلـتـ لـهـ:ـ رـبـيـاـ يـكـونـ هـذـاـ سـؤـالـ غـرـبـيـاـ.ـ فـقـلـ:ـ شـيـخـنـاـ .....ـ لـوـ أـنـكـ استـقـبـلـتـ مـنـ عـمـرـكـ ماـ  
استـدـبـرـتـ مـاـذـاـ كـنـتـ فـاعـلـاـ؟ـ فـقـالـ شـيـخـنـاـ حـفـظـهـ اللـهـ وـرـحـمـهـ،ـ وـقـدـ قـبـضـ يـدـهـ وـهـزـهـاـ وـهـيـ تـرـجـفـ وـنـظـرـ إـلـىـ  
نـظـرـتـ الـمـهـوـدـةـ نـظـرـ الـمـسـقـرـ،ـ قـالـ:ـ أـمـضـ قـلـمـانـ فـيـ خـدـمـةـ السـنـةـ .ـ

رـحـمـ اللـهـ شـيـخـنـاـ وـأـسـكـنـهـ فـسـيـعـ جـانـهـ وـجـمـعـنـاـ بـكـمـ وـإـيـاهـ فـيـ زـمـرـةـ المصـطـفـيـ عليهـ السلامـ وـأـصـحـابـ الطـاهـرـيـنـ تـحـتـ لـوـاءـ  
الـعـدـ وـعـلـىـ الـحـوـضـ الـأـكـبـرـ بـفـقـطـ وـمـتـهـ وـكـرـمـ،ـ وـإـنـاـ إـلـيـهـ رـاجـعـونـ وـحـسـبـنـاـ اللـهـ وـنـعـمـ الـوـكـيلـ وـلـاـ حـولـ وـلـاـ  
قـوـةـ إـلـاـ بـالـلـهـ الـعـظـيمـ،ـ وـسـلـامـ إـلـىـ جـمـيعـ الـإـخـوـةـ عـنـدـكـ الشـيـخـ حـسـنـ وـالـأـخـ حـسـينـ وـالـأـخـ يـوسـفـ وـجـمـيعـ مـنـ بـطـرـنـكـ  
مـنـ الـإـخـوـةـ .ـ

وـآـخـيرـ دـعـوـانـاـ أـنـ الحـمـدـ لـهـ رـبـ الـعـالـمـيـنـ،ـ وـالـصـلـاـةـ وـالـسـلـامـ عـلـىـ سـيدـ الـأـوـلـيـنـ وـالـأـخـرـيـنـ نـبـيـنـاـ مـحـمـدـ وـعـلـىـ آـلـهـ  
وـصـحـبـ الـطـاهـرـيـنـ.ـ وـالـسـلـامـ عـلـيـكـ وـرـحـمـةـ اللـهـ وـبـرـكـاتـ .ـ

أـبـوـ عـبـدـ اللـهـ خـالـدـ بـنـ أـحـمـدـ عـلـاـوـنـةـ أـبـنـ الـدـيـارـ الشـامـيـةـ الـمـجاـرـكـ

بعد منتصف ليلة الأحد ٢٢ جمادى الآخرة ١٤٢٠ هـ

محترم و كرم شيخ الألباني جسـ اندازـ سـيـجـيـ شـرـقـ مـلـاقـاتـ دـيـئـ اورـ خـصـوصـيـ وـصـيـوتـ سـيـجـيـ لـوـازـتـ رـهـبـهـ،ـ وـبـاـكـلـ روـحـانـيـ بـاـبـ  
کـیـ کـیـفـیـتـ تـمـ۔ مـیـ بـھـیـ انـ سـےـ بـہـتـ غـمـیـ مـلـاقـاتـ مـیـ اـسـیـ طـرـیـقـیـ قـلـبـیـ کـیـفـیـتوـںـ کـاـذـکـرـ کـرـ کـرـ کـےـ رـہـنـاـیـ لـیـکـرـ تـاـ۔ اـفـاقـ دـیـکـھـ کـےـ  
انـ کـیـ وـقـاتـ مـیرـےـ وـالـدـ حـافـظـ مـحـمـدـ حـسـيـنـ کـےـ پـورـےـ ٣٠ سـالـ بـعـدـ ہـوـیـ لـیـتـیـ وـالـدـ مـرـحـومـ ٢٢ اـکـتوـبـرـ ١٩٥٩ءـ قـلـیـ اـذـانـ بـغـرـ (ـمـلـہـ الـبـرـ)  
فـوـتـ ہـوـئـےـ اـورـ شـیـخـ مـرـحـومـ ٢٢ اـکـتوـبـرـ ١٩٩٩ءـ کـوـ غـرـوـپـ یـشـ سـےـ وـرـاـقـلـ وـحـلـتـ فـرـماـگـٹـ اـنـاـلـدـ وـاـنـاـلـیـ رـاجـعـونـ!ـ (ـمـدـیـ اـعـلـیـ)

محكمـ دـلـائـلـ وـبـرـائـيـنـ سـےـ مـزـينـ مـتـنـوـعـ وـمـنـفـرـدـ کـتبـ پـرـ مـشـتمـلـ مـفـتـ آـنـ لـانـ مـکـتبـ

ابو عبد اللہ خالد بن احمد الطاونی کی طرف سے اپنے بھائی حافظ عبد الرحمن مدینی حظۃ اللہ کی طرف!

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ اللہ کی تعریف اور حمد و شکر کے بعد

عزیز بھائی اور محترم استاد! سورج روز ہی غروب ہوا کرتا، اس کا غروب ہونا ہمارے لئے ایک معقول کی بات تھی، لیکن ۲۲ رب جادی الآخرة ۱۴۲۰ھ کے دن، غروبِ شمس سے چند لمحے قبل وہ ستارہ بھی ڈوب گیا۔ جس نے اپنے علم سے دنیا کو منور اور اپنے فہم و بصیرت سے دلوں کو روشن کر رکھا تھا۔ جس نے دنیا بھر میں صحیح سنت مصطفیٰ کی شمع فروزان کر کی تھی!! یہ ستارہ تو غروب ہو گیا لیکن اپنے پیچے آپ جیسے بہت سے قمر چھوڑ گیا!!

یا اسٹار محترم ادبیا سے اس کا عظیم معلم، نامور عالم اور روشن ستارہ عالم گیا۔ سنت کو زندہ کرنے اور بدعتات کا قلع قلع کرنے والے احادیث کے مد دگار ہمارے محبوب ترین استاذ، امام، جمیع، قدوسہ، اپنے دور کے ممتاز ترین عالم اور اہل سنت کی زینت دنیا سے رخصت ہو گئی۔ شیخ محمد ناصر الدین البانی اپنا مشن مکمل کر کے اللہ تعالیٰ سے جاتے.....ان اللہ و اناللیہ راجحون۔ اس حیات سعید میں ان کے قلم نے جیبہ مصطفیٰ کی سنت سے ہر آلاش کو دور کرنے میں کبھی کم نہیں کی اور ہر مکمل خلوص، محنت و مشقت اور مسلسل کام کے ذریعے آپ اس میں گمراہ ہے۔ ہمیں یہ بات کافی ہے کہ اس سے قبل سید الانبیاء والمرسلین نے بھی دنیا سے رحلت فرمائی.....

”اللہ کا عی ہے جو اس نے عطا کیا، اور ہر چیز اس کے ہاں ایک ایک وقت مقرر تک ہے۔ بلاشبہ

آکھیں، ہتھیں اور دل ٹھیکن ہے لیکن زبان سے وہی کہتے ہیں جس سے ہمارا رب ہم سے راضی رہے۔“

عزیز بھائی حافظ عبد الرحمن مدینی حظۃ اللہ! اسی مناسبت سے میں یہ خوشخبری آپ کو دنیا چاہتا ہوں کہ ہمارے شیخ نے اس طرح رحلت کی کہ وہ آپ سے راضی تھے اور ان کے دل میں آپ کے لئے ایک بلند مقام حاصل چند ماہ قبل جب ہمارے شیخ البانی میرے ساتھ میری گاڑی میں تھے، میں نے ان سے اپنے لاہور کے سفر کا تذکرہ کیا تو آپ مجھ سے ان علاقوں اور ان کے حالات کے بارے میں پوچھتے رہے، جب میں نے آپ کا تذکرہ کیا تو فرمائے گے: ”دنیاۓ اسلام میں سب سے اچھے اور سب سے مودوب طالبان علم بر صیر کے ہیں اور حافظ عبد الرحمن مدینی ان میں اخلاق و آداب کے لحاظ سے ممتاز ترین ہیں!!“

ایک روز مجھے شیخ البانی سے بات پیچت کا موقع ملا تو میں نے کہا شیخ خدا! شاید کہ یہ سوال عجیب سا ہو گیں پھر بھی بتائیے کہ وہ عمر جو آپ گزار چکے ہیں، اگر دوبارہ آپ کو مل جائے تو آپ کیا کریں گے؟ ہمارے شیخ نے (اللہ ان پر حم فرمائے) نے اپنے ہاتھ کو بند کیا، اس کو ہلایا اور وہ کاپ رہا تھا، میری طرف عقاب سی تیز نظر وں سے دیکھا اور کہنے لگے: ”میں سنت نبویہ کی خدمت میں ہی (اس زندگی کو) بھی گزار دوں گا“

اللہ تعالیٰ ہمارے شیخ پر حم فرمائے، انہیں کشاہد باغات میں داخل فرمائے آپ کو اور ہمیں نبی اکرم اور صحابہ کرام کی جماعت، ان کے جھنڈے تلے اور بڑے حوض پر اپنے فضل و کرم اور احسان کے ساتھ جمع فرمائے ان اللہ و اناللیہ راجحون، حسبنا اللہ ونعم الوکيل ولا حول ولا قوۃ الا بالله العلی العظیم!

میری طرف سے حافظ حسن، حافظ حسین اور بھائی یوسف (ناظم جامع) اور اپنے سب اقارب کو سلام کہئے۔ و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین! آپ کا بھائی: ابو عبد اللہ خالد بن احمد علاون (بلا و شام کا باشندہ) اتوار ۱۴۲۳ رب جادی الآخرة کو نصرفات کے بعد لکھا گیا

۳۰۸۱ کو مدیر اعلیٰ کی طرف سے دنیا بھر میں پھیلے شیخ البانی کے چیزہ شاگردوں کو تجزیت خطوط ارسال کئے گئے۔ ادارہ